لوقا کی انجیل مطالعہ نمبر۲

مسیح یسوع مسیح عزیزو، ہم لوقا کی انجیل کا مطالعہ جارے رکھتے ہوئے اس ماہ پہلے باب کی چند ایک اور آیت پر غور کریں گے مجھے یقین ہے کہ خدا باپ آپ کو کلام مقدس کو پڑھنے سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے کے باعث برکت دے گا۔

حصہ دوئم (زکریاہ اور الیشبع) ایک بابرکت زندگی (لوقا۱: ۵۔۱۴)

اگر کوئی خداوند یسوع مسیح کے زندگی کے واقعات کو ترتیب وار بیان کرنا چاہے تو اُس کا آغاز کہاں سے کرے گا۔ لوقا مرقس کی طرح خداوند یسوع مسیح کے بپتسمہ سے شروع نہیں کرتا۔ نا ہی متی رسول کی طرح یسوع مسیح خداوند کے نسب نامہ سے، خدا کے روح القدس نے لوقا کی مدد کی کہ وہ خداوند یسوع مسیح کی زندگی کے واقعات کو آغاز ایک بابرکت جوڑے کی زندگی سے کرے۔ یہ بہت ہی خاص لوگ تھے جن کے بیٹے کا نام یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا۔

آیت نمبر۵: یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ابیاہ کے فریق میں سے زکریاہ نام ایک کاہن تھا اور اُس کی بیوی ہارون کی اُولاد میں سے تھی۔ اور اُس کا نام الیشبع تھا۔

اس آیت میں سب سے پہلے چند تاریخی حقائق سے آ گہی دی گئی ہے سب سے پہلے وقت اور جگہ کے بارے میں دیکھتے ہیں۔ جگہ یہودیہ ہے اور وت وہ تھا جب ہیرودیس بادشاہ تخت پر تھا۔ یہاں چند ایک باتیں افسردگی کی بھی ہیں جیسے کہ یہودیہ وہ علاقہ ہے جو خدا نے اپنے لوگوں کو دیا تھا لیکن ابراہام کی نسل کے لوگ نافرمانی کے باعث اپنے ہی ملک میں جلاوطن اور شکست خوردہ ہیں۔ بجائے اس کے کہ داؤد کی نسل سے کوئی تخت نشین ہوتا یہاں ایک غیرقوم بدکار بادشاہ تخت پر براجمان تھا۔ ہیرودیس کی تمام وفاداریاں قیصر اگستس کے لیے تھیں نہ کہ ابراہام، یعقوب اور اضحاق کے خدا کے لیے۔ ہیرودیس ایک لقب ہے جو نیا عہد نامہ میں کئی اور لوگوں کے پاس بھی تھا ہیرودیس ایک خاندان تھا جو فلسطین کے خطے پر حاکم تھا۔ بلکہ نئے عہد نامہ میں چار مختلف ہیرودیس ہیں، جن میں سے ایک ہیرودیس فلپ ہے، جس ہیرودیس کا زکر ہم یہاں لوقا کی انجیل کے پہلے باب میں پڑھتے ہیں وہ ہیرودیس آعظم کے نام سے جانا جاتا تھا۔ ہیرودیس آعظم ایسے شخص کی مانند تھا جو کسی قسم کے خلل کا شکار ہو۔ یہ وہی تھا جس نے بچوں کے قتل عام کا حکم دیا تھا (متی ۲) تاریخ اُس کے بارے میں یہ بھی گواہی دیتی ہے کہ اُس نے ۱۰ عورتوں سے شادی کی، اپنی بہن کے شوہر کو ڈوبا کر مروادیا، اور اپنی ایک بیوی اور ۲ بچوں کو بھی قتل کروادیا کہا جاتا ہے کہ ایک بار قیصر اگستس نے کہا تھا "ہیرودیس کا کُتا یا سُور ہونا اُس کی اُولاد ہونے سے زیادہ بہتر ہے" دلچسپی کی بات یہ ہے کہ ہیرودیس عیسو کے خاندان سے تھا اور اپنے آپ کو یہودی کہلواتا تھا۔ حالانکہ وہ وفاداری سے یہودی شریعت پر چلتا بھی نہیں تھا۔ روم اور اسرائیل کے تنازعہ میں ہیرودیس روم کی طرف داری کرتا تھا اور رومی حکومت کی جانب سے اُسے یہودیوں کے بادشاہ کا خطاب ملا تھا اسی لیے وہ یہودیہ پر روم کے وفادار بادشاہ کے طور پر حکومت کرتا تھا۔ ہیرودیس نے ہیکل کی ترویج اور ترقی پر بہت کام کیا تھا اُسکا رقبہ بڑھا یا دیا تھا اور اُسکو شاندار کردیا تھا اس قدر کے سلیمان کی ہیکل سے بھی زیادہ خوبصورت تھی۔ اُس نے ہیکل کی تعمیر میں اس قدر کام کیا تھا کہ بعد ازاں اسے ہیرودیس کی ہیکل کہا جانے لگا۔ کہا جاتا ہے کہ سن ۴ قبل مسیح میں وہ سخت بیماری کے باعث چل بسا، اسی لیے یوسف کو خواب میں

فرشتہ نے دکھائی دے کر کہا تھا کہ اب وہ واپس اسرائیل جا سکتا ہے کیونکہ جو یسوع کی جان کے خواں تھے وہ نہیں رہے۔(متی ۲:۱۹) اُس کے مرنے کے بعد اُس کے بیٹوں نے بادشاہت کی ذمہ داری سنبھال لی۔

اس کے علاوہ اہم شخصیات جن سے لوقا ہمارا تعارف کرواتا ہے وہ زکریاہ اور الیشبع ہیں آیت نمبر ۵ : یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ابیاہ کے فریق میں سے زکریاہ نام ایک کاہن تھا اور اُس کی بیوی ہارون کی اُولاد میں سے تھی۔اور اُس کا نام الیشبع تھا۔

زکریاہ کا لفظی مطلب ''خدا یاد رکھتا ہے'' اور وہ ابیاہ کے خاندان سے کاہن تھا۔ہیکل کی خدمت پر ۲۴ گھنٹے مامور کاہن ہوتے تھے جن میں سے ایک زکریاہ تھا (اتواریخ ۲۴:۱۰) انہی میں سے ہر ایک کو سال میں دوبار ہیکل کے اندرونی حصے میں خدمت کرنے کا موقع ملتا تھا اور یسوع مسیح کے زمانے میں ہیکل کے کاہنوں کی تعداد بہت زیادہ تھی ممکن ہے کہ کئی ایسے کاہن بھی ہوں جن کی پوری زندگی میں کبھی پاک مکان کے اندر خدمت کرنے کی باری نہیں آتی تھی۔زکریاہ کی بیوی ہارون کے قبیلے میں سے تھی۔اور اُس کے نام کا مطلب ''خدا کا وعدہ، یا خدا کا عہد'' ہے۔آیت نمبر ۶ اور وہ دونوں خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سب احکام وقوانین پر بے عیب چلنے والے تھے۔اس سے مُراد یہ ہے کہ یہ جوڑا خدا کی فرمانبرداری کرنے کے معاملے میں بہت سنجیدہ تھا وہ موسیٰ کی شریعت اور قوانین پر دل سے عمل کرتے تھے۔اُن کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ راستباز تھے اور ظاہر ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اُن سے کبھی کوئی گناہ سرزد نہیں ہوا تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ جب بھی اُن سے گناہ سرزد ہوا تو انہوں نے فوری توبہ کی اور اُس کے لیے شریعت کے مطابق قربانی گذارنی۔پہلی نگاہ میں ہو لگتا ہے جیسے اُن کی زندگیاں بڑی بابرکت ہیں۔کیونکہ اُن کا نسب کاہنوں کے خاندان سے ہے۔اُن کی زندگیوں کو مقصد وفاداری سے خدا کی خدمت کرنا اور اُس کے احکام کی بجا آوری ہے ظاہر ہے بابرکت زندگی کا راز یہی ہے۔پھر ہم دیکھتے ہیں کہ واقعی خدا نے اُنہیں کثرت سے برکت بخشی۔پہلی نظر میں یوں لگتا ہے کہ اُن کی وفادار زندگی اُن کے لیے کچھ زیادہ برکت کا باعث نہیں ہے کیونکہ وہ بے اُولاد ہیں آج کل کے زمانے میں بے اُولاد ہونا دکھ کی بات سمجھا جاتا ہے لیکن اُن قدیم زمانوں میں بے اُولاد ہونا زیادہ مشکل تھا کیونکہ اُس زمانے میں بزرگ والدین کا گذر بسر نوجوان اُولاد کے سر ہوتا تھا۔اور پہلی صدی یہودیت میں یہ بھی سمجھا جاتا تھا کہ بے اُولاد جوڑے نے خدا کے حضور ضرور کوئی سنجیدہ قسم کی نافرمانی کی ہوگی جس کی بناہ پر خدا نے اُن کا رحم بند کر رکھا ہے۔اب اس بزرگ جوڑے کے کندھوں پر نا صرف بے اُولاد ہونے کا بوجھ تھا ساتھ ہی بڑھتی عمر کے ساتھ یہ بوجھ بھی تھا کہ ایام العمری میں اُن کا ساتھ کون دے گا۔اور ظاہر ہے کسی کے لیے یہ بات نئی نہیں تھی سب جانتے تھے کہ بے اُولاد جوڑوں کا مستقبل کیا ہوتا ہے لوقا بتاتا ہے کہ وہ دونوں عمر رسیدہ تھے۔اپنی تمام وفادار خدمت کے ساتھ، زندگی بھر وہ اس بات کو غم سہتے رہے ہونگے کہ وہ بے اُولاد ہیں۔اس کے بارے میں کیا کہا جا سکتا ہے؟ انسانی خیالات یہ ہوتے ہیں کہ اگر میں سب کچھ درست کر رہا ہوں تو میرے ساتھ اچھا ہی ہونا چاہیے۔لیکن بائبل مقدس میں بارہا اس بات کو واضع کیا گیا ہے کہ ایسا نہیں ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ بابرکت زندگی خدا کی فرمانبرداری کا پھل ہے (زبور ۱:۱۔۶) لیکن یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بابرکت زندگی کا مطلب آسان یا سہل زندگی نہیں ہے۔نوح کو یاد رکھیں ایک بابرکت شخص تھا لیکن اُس نے کس قدر کھویا۔یا دانی ایل نبی کی زندگی کا خلاصہ کر لیں، نوجوانی ہی میں اسیری میں لے جایا گیا صرف وفادار دعا گو ہونے کی وجہ سے شیروں کی ماند میں ڈال دیا گیا۔موسیٰ کی

زندگی ہی دیکھ لیں جس نے ۴۰ سال بیابان میں گذار دیئے اُس قوم کی رہنمائی کرتا رہا جو خدا کی نافرمان اور باغی تھی ۔ ایلیاہ کی زندگی پر غور کریں اُسے اپنی جان بچانے کے لیے بھاگنا پڑا اور یرمیاہ کی زندگی دیکھ لیں جس نے زندگی پر خدا کا کلام سنایا لیکن قوم تھی کہ خدا کے کلام کو سُننے اور توبہ کرنے کے لیے تیار نہیں تھی ۔ اور پھر سب سے بڑھ کر ہمارا خداوند یسوع مسیح جس نے گناہ نہیں کیا تھا مصلوب کیا گیا، نیکی کرنا، اچھے کام کرنے کے مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ہماری زندگیاں آسان ہونگی ۔ حقیقت اس کے برعکس ہے ۔ یوحنا ۱۶:۳۳ میں یہ باتیں تم سے اس لیے کہتا ہوں کہ تم مجھ میں اطمنان پاؤ، دنیا میں مصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں ۔ خدا کی فرمانبرداری یہ سوچ کر کرنا کہ زمین پر زندگیاں آسان ہونگی کلام مقدس کی سچائیوں کے برعکس ہے ۔ لیکن خدا کی فرمانبرداری کرنا پھر بھی لازمی ہے ۔ نا صرف خدا کی فرمانبرداری کرنا اچھا ہے بلکہ یہی برکت کی راہ ہے ۔ بدکار لوگ بھی دکھ اُٹھاتے اور تکلیف سہتے ہیں ۔ لیکن مسیح خداوند کے پیروکار اس طرح کے حالات میں اطمنان، صبر اور اُمید جیسی برکات کا تجربہ کرتے ہیں اور ظاہر ہے ایماندار اور غیر ایماندار کا اختتام بھی بہت مختلف بتایا گیا ہے ۔ کیونکہ بدکار کا اختتام ہمیشہ کی موت ہے جب کہ راستباز کا اختتام ہمیشہ کی زندگی ہے ۔

امثال ۴:۱۸-۱۹ لیکن صادق کی راہ نورِ سحر کی طرح ہے جس کی روشنی دُوپہر تک بڑھتی رہتی ہے شریروں کی راہ تاریک کی مانند ہے اور وہ نہیں جانتے کہ جن چیزوں سے اُن کو ٹھوکر لگتی ہے ۔ ۔ اور پھر ہم زکریاہ اور الیشبع کی کہانی میں دیکھتے ہیں کہ کیسے خدا اُن کی زندگیوں میں عجیب کام کرتا ہے ۔

لوقا ۱:۸-۱۴ جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کہانت کا کام انجام دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ کہانت کے دستور کے مطابق اُس کے نام کا قرعہ نکلا کہ خداوند کے مقدس میں جا کر خوشبو جلائے اور لوگوں کی ساری جماعت خوشبو جلاتے وقت باہر دعا کر رہی تھی کہ خداوند کا فرشتہ خوشبو کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہوا اُس کو دکھائی دیا اور زکریاہ دیکھ کر اور اُس پر دہشت چھا گئی مگر فرشتہ نے اُس سے کہا اے زکریاہ خوف نہ کر، کیونکہ تیری دعا سُن لی گئی ہے اور تیرے لیے تیری بیوی الیشبع کے بیٹا ہوگا تو اُس کا نام یوحنا رکھنا اور تجھے خوشی اور خرمی ہوگی اور بہت سے لوگ اُس کی پیدائش کے سبب خوش ہونگے ۔

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اُن کی پوری زندگی تمام تر وفاداری اور فرمانبرداری کے باوجود مایوسی میں گذری تھی ۔ (میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ بہت بار دونوں میاں بیوی سوچتے ہوں گے کہ خدا کہاں ہے؟) اور خدا نے ہمیں اُولاد کیوں نہیں دی؟ لیکن ان تمام تر حالات کے باوجود وہ خدا کی خدمت کرتے رہے ۔ لیکن اب جب کہ زکریاہ مقدس مقام میں خدمت کر رہا ہے سب کچھ بدلنے والا ہے ۔ اور اس تبدیلی کا آغاز اُس وقت ہوا جب قرعہ میں زکریاہ کا نام نکلا کہ وہ خوشبو جلائے گا ۔ اور جب زکریاہ کہانت کا کام سرانجام دے رہا تھا تمام لوگ باہر کھڑے اُس کے لیے دعا کر رہے تھے ۔ وہاں اُس نے خوشبو کے مذبح کے پاس خدا کے فرشتے کو کھڑے دیکھا، لکھا ہے کہ زکریاہ اُسے دیکھ کر گھبرا گیا ۔ لیکن فرشتے کے پاس اُس کے لیے ایک بہت بڑی خوشخبری ہے اتنے سالوں کی دعاؤں کے بعد، اب فرشتہ اُسے یہ خبر دے رہا تھا کہ اُس کے ہاں بیٹا ہوگا ۔ ایک عام بیٹا نہیں بلکہ ایک خاص جو کہ خدا کے نجات کے منصوبے میں بہت ہی اہم کردار نبھانے والا تھا ۔

اگلے مضمون میں ہم اس کہانی کو یہیں سے شروع کریں گے۔لوقا کی انجیل کے آغاز میں ہم پڑھتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے حالات بطور قوم انتہائی خستہ ہیں۔خطے پر ایک بدکار حاکم ہے۔ایک وفادار جوڑا ہے جو عمر بھر خدا کی خدمت وفاداری کے ساتھ کرتے رہے لیکن بے اُولادی کے دکھ کے ساتھ۔لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ خدا ان زندگیوں میں اپنا کام کرتا ہے، آیئے اس بات کو یاد رکھیں کہ جب زندگی میں حالات کھٹن ہو، کچھ سجھائی نہ دے رہا ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے خدا ہماری وفادار خدمت کو بھول گیا ہے، یاد رکھیں خدا کبھی نہیں بھولتا اور ہمیشہ ہمیں اُس راہ پر لے جاتا ہے جہاں اُس کی برکات ہیں۔اس زندگی میں، یا پھر اگلی زندگی میں آپ کو معلوم ہو گا کہ خداوند یسوع مسیح کی پیروی کرنا بے فائدہ نہیں تھا۔خداوند آپ کو برکت دے۔